ہیں اور زیادہ صحیح ہیں۔ اس لیے کبھی کبھار بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھنا بھی ممنوع نہیں ہے، بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہؓ کے تعامل کے عین مطابق ہے۔ اکثر نہ پڑھیں۔ کبھی کبھی پڑھ لیا کریں، رہا جہاں اس سنت کا احیاء مقصود ہو تاکہ عوام پر واضح ہوجائے کہ یہ بھی سنت ہے۔ وہاں حسبِ حال جہر سے پڑھتے رہنے میں دوہرا اجر ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بسم اللہ کا دائرہ محدود نہ رکھیے! زندگی کے ہر کام کے آغاز میں اس کی تلاوت مسنون ہے۔ اگر آپ اس کا التزام کرلیں تو یقین کیجیے! بہت سے ناجائز کام اور بدمشاغل چھوٹ جائیں گے۔ آزما کر دیکھ لیجیے! جو کام زیادہ نتیجہ خیز ہیں اُن کی طرف آپ توجہ نہیں دیتے۔ بہرحال نزاع برائے فرقہ واریت کارِ خیر نہیں ہے بلکہ فی سبیل اللہ فساد کی ایک شکل بن رہی ہے۔ کاش! مسلمان کو فرقہ واریت سے ہٹ کر سنتِ رسولؐ کی تحقیق کا ذوق اور اس پر عمل کرنے کا شوق ہو۔

---

(۲)

ا: بعض جگہ اذان کی آواز کے ساتھ ایک یا کئی کتے رونا یا ویسی ہی آواز نکالنا شروع کردیتے ہیں۔

ب: ایک قصبہ میں سات اذانیں ہوتی ہیں مگر کسی ایک مؤذن کی اذان کے ساتھ ہی کتا بولتا ہے دوسروں کی اذان کے ساتھ نہیں بولتا، اس کی کیا وجہ ہے؟ آیا یہ قصور کتے کا ہے یا مؤذن کی خامی ظاہر ہوتی ہے۔ نیز ایسے کتے یا مؤذن کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟ (شیخ عبداللطیف۔ سیالکوٹ)

الجواب: بس یہ اتفاقات ہیں۔ ویسے بھی کتے کی یہ عادت ہے کہ: ان کے کان میں کبھی اونچی آواز پڑے تو بسا اوقات وہ بول پڑتا ہے اور آوازیں نکالنا شروع کردیتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ فضاؤں میں وہ وہ چیزیں ان کو نظر آتی ہوں جو ہمیں نظر نہیں آسکتیں جن کی وجہ سے وہ بھونکنا یا آوازیں نکالنا شروع کردیتے ہوں۔

حدیث میں آتا ہے کہ: جب اذان ہوتی ہے تو سنتے ہی وہ بدحواس ہو کر بھاگتا ہے:

"اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ الشَّیْطٰنُ" (صحیح بخاری و مسلم)

ہوسکتا ہے کہ اس پر اُن کی نظر پڑجاتی ہو تو وہ بھونکنا شروع کردیتا ہو۔ جیسا کہ مرغ کے بارے میں آتا ہے کہ وہ فرشتہ کو اور گدھا شیطان کو دیکھ کر بولتا ہے۔ بہرحال یہ بات ڈر یا خوف والی نہیں ہے اور نہ ہی اس سے کسی وہم کو کشید کرنا چاہیے!